سوال

(81) جلسہ استراحت حدیث سے ثابت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیوٹن سے مقبول کاظمی لکھتے ہیں

سجدہ ثانی ختم کرنے کے بعد دوسری یا چوتھی رکعت ادا کرنے سے قبل معمولی سی استراحت کرکے قیام میں کھڑے ہونے کا مسئلہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جلسہ استراحت حدیث سے ثابت ہے اس لئے اس سنت کا ادا کرنا جہاں باعث و اجر وثواب ہے وہاں اس میں یہ حکمت بھی ہے کہ مقتدی امام کی پوری اقتداء کرتا ہے اور وہ جلدی سے سیدھا کھڑے ہوکر امام سے پہلے اٹھنے کی غلطی نہیں کرسکتا۔

اس سلسلے میں سب سے اہم دلیل حضرت مالک بن الحویرثؓ کی یہ حدیث ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا کہ آپ اکیلی رکعت میں جب اٹھتے تو پہلے تھوڑی دیر کے لئے بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے۔ اس کا نام جلسہ استراحت ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی اور تیسری رکعت میں دونوں سجدے کرنے کے بعد سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جائیں جیسا کہ دو سجدوں کے درمیان بیٹھا جاتا ہے اس کے بعد دوسری یا چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہوجائیں اس مختصر سے بیٹھنے کی جلسہ استراحت کہتے ہیں اور اس میں کچھ پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص206